مختصر

تاریخ اہلحدیث

(کیا اہلحدیث کوئی نیا فرقہ ہے؟)

مصنف

جلال الدین قاسمی (فاضل دارالعلوم دیوبند)

خطیب و امام کوٹ باہر مسجد کلیان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اہل حدیث مروجہ مذہبوں کی طرح
کوئی مذہب نہیں ——— نہ مختلف فرقوں کی طرح
کوئی فرقہ ہے ۔ بلکہ اہل حدیث ایک جماعت
اور تحریک کا نام ہے ——— اور وہ تحریک ہے
زندگی کے ہر شعبے میں قرآن و حدیث کے مطابق
عمل کرنا ——— اور دوسروں کو ان دونوں
پر عمل کرنے کی ترغیب دلانا ——— یا یوں کہہ لیجیے،
کہ اہل حدیث کا نصب العین کتاب و سنت کی
دعوت ——— اور اہل حدیث کا منشور قرآن
و حدیث ہے ۔

دستور اہل حدیث کے دو اصول

أَطِيعُوا اللهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ

کیونکہ اللہ نے اپنے نبی کو حکم دیا

اِتَّبِعْ مَا اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ـــــ یعنی اے نبی تمہارے پاس جو وحی کی گئی ہے اس کی اتباع کرو ـــــ اور نبی کے ساتھ ساتھ اللہ نے نبی کے پیروکاروں کو بھی حکم فرمایا "اِتَّبِعُوْا مَا اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِنْ رَّبِّكُمْ وَ لَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖ اَوْلِيَاءَ" یعنی اے امت محمدیہ تم صرف اس کی اتباع کرو جو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا ہے ـــــ اور اس کے علاوہ دیگر ولیوں کی پیروی مت کرو ـــــ

مذکورہ بالا دونوں آیتوں سے واضح ہوتا ہے کہ ہر مسلمان کو اللہ کی طرف سے نازل شدہ احکام کی پیروی کرنا چاہئے ـــــ اور غیر اللہ کی باتوں پر دھیان نہ دینا چاہئے۔

یہاں ایک سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ اللہ کی طرف سے نازل شدہ چیز کیا ہے؟ ——— اس کے جواب میں خود اللہ نے فرمایا۔ "وَاَنْزَلَ اللّٰہُ عَلَیْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ" یعنی اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت اتاری ہے ——— یہاں یہ بھی سوال پیدا ہو سکتا ہے ——— کہ کتاب سے مراد کیا ہے ——— اس کی تفسیر تابعین کے سردار حضرت حسن بصری ——— اور قتادہ نے فرمایا کہ کتاب سے مراد قرآن ——— اور حکمت سے مراد سنت ہے

(تفسیر ابن کثیر جلد اوّل ص ۱۸۵)

اس کے علاوہ ایک مشہور تابعی حضرت حسان بن عطیہ سے مروی کہ جبرئیل علیہ السلام جس طرح قرآن لے کر نازل ہوئے تھے اسی طرح سنت لے کر بھی اترتے تھے اور آپ کو حدیث کی تعلیم اس طرح دیتے تھے جس طرح قرآن کی تعلیم دیتے تھے۔

الکفایہ فی علم الرّوایۃ ص ۱۲

خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَلَا اِنِّیْ اُوْتِیْتُ الْقُرْآنَ وَمِثْلَہٗ مَعَہٗ۔ یعنی تم لوگ جان لو کہ مجھے قرآن اور اس کے ساتھ اسی کے مانند ایک چیز دی گئی ہے۔

(ابوداؤد ابن ماجہ)

مذکورہ بالا حدیث پاک اور تابعین عظام کی تصریحات سے یہ بات واضح ہو گئی کہ قرآن وحدیث دونوں نازل شدہ ہیں۔

اہلحدیث کا معنیٰ :۔ اہلحدیث دو لفظوں سے مل کر بنا ہے ـــــ ایک ہے اہل ـــــ دوسرا ہے حدیث اہل معنیٰ والا ـــــ اور حدیث کا معنیٰ قرآن وحدیث اسلئے اہلحدیث کا معنیٰ ہوا ـــــ قرآن وحدیث والا۔

لفظ حدیث کا معنیٰ قرآن بھی ہے اور حدیث بھی ـــــ حدیث کا لفظ دونوں کو شامل ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کو حدیث کہا ہے ـــــ جیسے ہر خطبے میں آپ فرماتے تھے ـــــ

"فَاِنَّ خَیْرَ الْحَدِیْثِ کِتَابُ اللّٰہِ" کہ سب سے بہتر حدیث اللہ کی کتاب ہے۔

اللہ کے کلام کے علاوہ نبی کے قول و کلام کو بھی حدیث کہا گیا ہے ——— جیسے قرآن میں ہے وَ اِذْ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰی بَعْضِ اَزْوَاجِہٖ حَدِیْثًا کہ جب نبیؐ نے اپنی بعض بیویوں سے ایک بات پوشیدہ رکھی یہاں اس آیت میں حدیث سے مراد رسول کی بات ہے۔

اہلسنت نام کی ضرورت:۔ نبی پاک کی رحلت کے چھبیس[۲۶] سال کے بعد ۳۷ھ میں امیر معاویہ اور حضرت علی میں بمقام صفین بڑی زبردست جنگ ہوئی اس جنگ میں جب امیر معاویہ کی فوج ہارنے لگی تو انہوں نے قرآن کو نیزوں پر اٹھا لیا ——— اور قرآنی فیصلوں کے مطابق جنگ بندی کی تجویز پیش کی اس تجویز کو حضرت علی نے قبول فرما لیا ——— اور صلح کے ذریعہ لڑائی ختم ہو گئی ——— اس جنگ سے بیزار ہو کر حامیان علی کے بارہ سو افراد حضرت علی کی حمایت

ترک کر کے جماعت سے نکل گئے یہ لوگ خارجی کہلائے ——— ان لوگوں نے قرآن کو ماننے کے ساتھ ساتھ حدیثیں گھڑنا شروع کر دیا اس لئے ان لوگوں کو مسلمان نام کے ساتھ ساتھ اہل بدعت کا لقب دے دیا گیا ——— اور جو لوگ قرآن ماننے کے ساتھ ساتھ سنت کو مانتے رہے ان کا لقب اہل سنت پڑ گیا۔ ——— جیسا کہ مشہور تابعی محمد بن سیرین فرماتے ہیں ———

فَيُنْظَرُ إِلٰى أَهْلِ السُّنَّةِ فَيُؤْخَذُ حَدِيْثُهُمْ وَيُنْظَرُ إِلٰى أَهْلِ الْبِدْعَةِ فَلَا يُؤْخَذُ حَدِيْثُهُمْ ط یعنی اہل سنت کو دیکھ کر ان کی حدیثیں قبول کی جاتی تھیں اور اہل بدعت کو دیکھ کر ان کی حدیثیں قبول نہیں کی جاتی تھیں۔

(مقدمہ مسلم)

حضرت پیران پیر شیخ عبد القادر جیلانیؒ فرماتے ہیں۔ أَهْلُ السُّنَّةِ لَا اِسْمَ لَهُمْ إِلَّا اِسْمٌ وَاحِدٌ وَهُوَ أَصْحَابُ الْحَدِيْثِ۔ یعنی اہلسنت کا ایک ہی نام ہے

اور وہ ہے اہل حدیث۔

(غنیۃ الطالبین مطبوعہ کراچی صـ ۱۷۰)

بڑے پیر صاحب کی اس تشریح سے پتہ چلا کہ اہل سنت کا دوسرا نام صرف اور صرف اہل حدیث ہے اور دوسرا کوئی نام نہیں۔

حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ تمہارے پاس شریر قوم آئے گی ـــــــ شبہات قرآن کو پیش کر کے جھگڑے گی تم ان سے سنت نبی کے ساتھ مباحثہ کرو ـــــــ کیونکہ اہل حدیث کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ سے زیادہ آگاہ ہیں۔

امام خطابی فرماتے ہیں کہ اصحاب السنن اہل حدیث ہیں۔

(شعرانی میزان کبریٰ صـ ۴۶ ج-۱)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جب شامی لوگ فساد کریں گے اس وقت تم میں کچھ بھی بھلائی نہیں رہے گی ـــــــ میری امت

سے ایک جماعت ہمیشہ حق پر رہے گی کسی کی
مخالفت اس کو نقصان نہیں پہونچا سکے گی
امام علی بن مدینی فرماتے ہیں کہ وہ جماعت
اہل حدیث ہے۔

(ترمذی باب الفتن)

امام ابو حنیفہ کا مذہب :۔ کسی نے سفیان بن عیینہ رح
سے پوچھا کہ تم اہل حدیث کیسے ہوئے تو انہوں
نے جواب دیا کہ مجھے ابو حنیفہ نے اہل حدیث
بنایا۔

(حدائق الحنفیہ)

مذکورہ بالا واقعہ سے معلوم ہوا کہ
جس راہ پر حضور اور صحابہ چلتے تھے امام
صاحب بھی اسی راستے پر گامزن تھے اور دوسروں
کو بھی اسی راستے پر چلنے کی تلقین کرتے تھے۔

حضرت امام شافعی کا مذہب :۔ امام شافعی رح فرماتے ہیں

کہ اہل حدیث ہر زمانے میں موجود رہیں گے مانند صحابہ کے ـــــــ اور فرماتے تھے کہ جب میں اہلحدیث کو دیکھتا ہوں تو گویا صحابہ رسول کو دیکھتا ہوں۔
(میزان کبریٰ للشعرانی)

حضرتِ امام احمد بن حنبل کا مذہب :- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِیْ مَنْصُوْرِیْنَ لَا یَضُرُّھُمْ مَنْ خَذَلَھُمْ حَتّٰی تَقُوْمَ السَّاعَةُ۔ یعنی میری امت میں سے ایک گروہ ہمیشہ غالب رہے گا۔ جو لوگ جو ان کو رسوا کرنا چاہیں گے ان کو نقصان نہیں پہونچا سکیں گے۔

ترمذی جلد دوم صـ ۴۲

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے دور مبارک سے قیامت تک ایک جماعت حق پر قائم رہے گی۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ وہ کونسی جماعت ہے؟ ـــــــ امام حاکم نے علوم حدیث

ہیں صحیح سند سے امام احمد بن حنبل سے نقل کیا ہے کہ امام موصوف رح فرماتے ہیں کہ اگر اس حدیث (فَلَا یَزَالُ طَائِفَۃٌ الخ) سے مراد اہلحدیث نہیں تو میں نہیں جانتا کہ وہ کون ہیں؟

حضرت امام مالک کا مذہب:۔ امام قعنبی کہتے ہیں کہ امام مالک رح موت کے وقت رونے لگے میں نے پوچھا کہ آپ کیوں روتے ہیں کہا کیوں نہ روؤں میں نے بہت سے فتوے اپنی رائے سے دے دیئے کاش میں ایسا نہ کرتا آج مجھے اس کا رنج ہے میں پسند کرتا ہوں کہ ہر فتوے کے بدلے جو میں نے اپنی رائے سے دیئے ایک ایک کوڑا مار کھا کر چھوٹ جاؤں۔

(ابن خلکان جلد دوم ص۱۱)

حضرت امام مالک رح یہ تاثر دینا چاہتے تھے کہ رائے و قیاس کوئی اچھی چیز نہیں ——— اصل چیز قرآن و حدیث ہے۔ اسی پر

لوگوں کا عمل ہونا چاہئے اور ان دونوں پر عمل کرنے والے اہل حدیث نہ کہے جائیں تو اور کیا کہے جائیں۔

امام ابوبکر بن عیاش کا فرمان :- وَكَانَ اَبُوْبَكْرِ بْنِ عَيَاشٍ يَقُوْلُ اَهْلُ الْحَدِيْثِ فِیْ كُلِّ زَمَانٍ کہ ابو بکر بن عیاش کہتے ہیں کہ اہلحدیث ہر زمانے میں موجود رہیں گے۔

(میزان شعرانی جلد اول ص۴۸)

بڑے پیر کا فرمان :- حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رح فرماتے ہیں ———— کہ بدعتیوں کی نشانی یہ ہے کہ وہ اہل حدیث کی بدگوئیاں کرتے ہیں۔

(غنیۃ الطالبین)

سن لیا آپ نے شاہ جیلانیؒ کی زبان سے کہ بدعتی لوگ اہلحدیث کے لئے برے برے

القاب گھڑتے ہیں ـــــ از راہ بغض وحسد کبھی ان کو وہابی نجدی کہا جاتا ہے کبھی لامذہب اور غیر مقلد کہا جاتا ہے ـــــ کبھی چوبیس نمبر کے لقب سے پکارا جاتا ہے ـــ

تبصرہ جب کسی پر کیا کیجیے
آئینہ سامنے رکھ لیا کیجیے

ایک اعتراض اور اسکا جواب

بدعتی حضرات کہتے ہیں کہ اہل حدیث تو کل پیدا ہوئے ہیں ـــــ اس کے جواب میں کہا جا سکتا ہے کہ عالم اسلام کا ایک مشہور مؤرخ علامہ احمد بن بشار مقدسی نے ۳۷۵ھ میں ہندوستان کے سندھ کا سفر کیا تھا ـــــ سندھ کے مشہور مقام منصورہ کے متعلق وہ کہتا ہے ـــــ کَانَ اَکْثَرُھُمْ

اَھَلُ الْحَدِیْثِ ط یعنی منصورہ سندھ کے اکثر مسلمان باشندے اہل حدیث تھے۔

تاریخ سندھ ص ۳۷۵

علامہ مقدسی کے مذکورہ بیان سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ چوتھی صدی ہجری میں منصورہ کے اکثر مسلمان تحریک اہل حدیث کے علم بردار تھے ——— اور قرآن وحدیث پر براہ راست عمل کرنے والے اہل حدیث تھے۔

مزید برآں مشہور مؤرخ علامہ ابو منصور عبدالقادر بغدادی کہتا ہے۔

ثغور الروم والجزیرۃ والشام واذربائجان وباب الابواب کل اھلھا کانوا علیٰ مذھب اھل الحدیث وکذلک ثغور الافریقیہ واندلس وکل ثغوروراء بحرالمغرب کل اھلھا کانوا من اھل الحدیث وکذلک ثغور الیمن علیٰ ساحل کان اھلھا من اھل الحدیث

یعنی روم، الجیریا، آزربائجان باب الابواب

وغیرہ کے تمام مسلمان اہل حدیث مسلک پر تھے ایسا ہی افریقہ ـــــ اسپین اور بحر مغرب کے سرحدی مسلمان باشندے سب کے سب اہلحدیث تھے اور ایسا ہی حبشہ کے سرحدی علاقہ یمن کے تمام مسلمان اہل حدیث تھے۔

علامہ بغدادی کا یہ واضح اور انکشاف بیان بہانگ دہل کہتا ہے کہ اہل حدیث جس طرح محدثین کے خاص گروہ کو کہتے ہیں ـــــ اسی طرح اہل حدیث سے مراد وہ عام لوگ بھی ہیں جو براہ راست قرآن و حدیث کو مانتے ہیں ـــــ اور تحریک اہلحدیث کا جھنڈا لہراتے ہیں۔

جس مورخ کا یہ بیان ہے اس کی وفات ۴۲۰ھ میں ہوئی ـــــ اب خدا کا خوف کر کے اور تعصب چھوڑ کر یہ بتائیں کہ وہ تمام صحابۂ کرام و ائمہ کرام و تابعین عظام و مورخین جن کے بیانات اس کتاب میں ابھی گذرے کیا وہ کل کے ہیں۔

مقدمہ بن خلدون فَصْلٌ فِیْ عِلْمِ الْفِقْہِ

ہیں علامہ ابن خلدون رح صحابہ کرام کے بعد کے زمانے کے بارے میں لکھتے ہیں ——— ان میں فقہ دو طریقوں پر تقسیم ہو گئی۔ اہل رائے و قیاس کا طریق اور وہ اہل عراق ہیں۔ اور اہلحدیث کا طریق اور وہ اہل حجاز ہیں۔ انصاف سے بتایئے کہ علامہ ابن خلدون جو اہل حجاز کو اہل حدیث کہہ رہے ہیں کیا یہ بھی کل کی بات ہے؟ شامی شرح در مختار میں ہے کہ قاضی ابوبکر جوزجانی کے عہد میں ایک حنفی نے ایک اہلحدیث سے اسکی لڑکی کا رشتہ مانگا الفاظ یہ ہیں۔ اِنَّ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ خَطَبَ اِلٰی رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ الْحَدِیْثِ تو اس اہلحدیث نے انکار کر دیا مگر اس صورت میں کہ حنفی اپنا مذہب تقلید چھوڑ دے اس حنفی نے وہ بات منظور کر لی تو اہلحدیث نے اپنی لڑکی اس سے بیاہ دی۔

غور فرمایئے یہاں تو تیسری صدی میں اہلحدیث کا ذکر موجود ہے پھر وہ لوگ کتنے متعصب اور کسقدر غلطی پر ہیں جو کہتے ہیں کہ اہل حدیث تو نیا فرقہ ہے ابھی کل پیدا ہوا ہے۔ سچ فرمایا امام طحاوی حنفی رح نے کہ لَا یُقَلِّدُ اِلَّا عَصَبِیٌّ اَوْ غَبِیٌّ ——— کہ تقلید وہی کرے گا جو تعصب پرست اور کند ذہن اور احمق ہو۔ (رسم المفتی لابن عابدین ص۳۲)

حضرت امام طحاوی رح نے صاف فرمایا ہے کہ مقلد بڑا تعصب پرست اور بیوقوف ہوتا ہے۔ اب ایسا آدمی جتنا اول فول بکے کم ہے۔

اللہ مسلمانوں کو فکر مستقیم عطا فرمائے۔ (آمین)